اللہ کی قدرت وکاریگری اور آسمان وزمین کی تخلیق میں غور وفکر کی فضیلت وافادیت

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَمَرَنَا بِالتَّفَكُّرِ فِي عَظِيمِ خَلْقِهِ، وَبَدِيعِ صُنْعِهِ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ، فَاللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ، وَعَلَى مَنِ اهْتَدَى بِهَدْيِهِمْ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ. **أَمَّا بَعْدُ:** فَأُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ، قَالَ تَعَالَى:(**إِنَّ فِي اخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللَّهُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَتَّقُونَ**)(١).

رفیقانِ ملتِ اسلامیہ! میرے عزیز دوستو! ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کیا گیا کہ آپ نے رسول اکرم ﷺ کی عبادت واطاعت میں سب سے تعجب خیز کیا چیز دیکھی ہے ذرا ہمیں بھی اس کے بارے میں مطلع فرمائیں تو انہوں نے فرمایا کہ ایک رات سید العابدین ﷺ نے شوق عبادت میں مجھ سے فرمایا: «**يَا عَائِشَةُ، ذَرِينِي أَتَعَبَّدُ اللَّيْلَةَ لِرَبِّي**». عائشہ! آج پوری رات مجھے تنہا رہنے دو تاکہ میں رات بھر اپنے رب کی عبادت کروں ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کیا کہ واللہ: مجھے آپ کی قربت ومعیت بھی محبوب ہے اور جس حالت وکیفیت میں آپ مسرور ہوں وہ حالت بھی محبوب ہے پس

(١) يونس: ٦.

آپ ﷺ اٹھے وضو کیا اور نماز کیلئے کھڑے ہوگئے اور نماز وعبادت کے دوران مسلسل روتے رہے یہاں تک کہ وہاں کی زمین آپ کے مبارک آنسووں سے تر ہوگئی پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ آپ کو نماز فجر کی اطلاع دینے کیلئے آئے تو انہوں نے جب آپ ﷺ کو روتے ہوئے دیکھا تو عرض کیا یارسول اللہ: آپ خشیتِ الٰہی سے کیوں اس قدر روتے ہیں؟ جبکہ اللہ جل جلالہ نے اگلے پچھلے تمام حالات میں آپ کو رحمت ومغفرت کی بشارت دی ہے تو نبی رحمۃٌ لِّلعٰلَمِین ﷺ نے فرمایا: «أَفَلَا أَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا؟ لَقَدْ نَزَلَتْ عَلَيَّ اللَّيْلَةَ آيَةٌ، وَيْلٌ لِمَنْ قَرَأَهَا وَلَمْ يَتَفَكَّرْ فِيهَا ﴿إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَآيَاتٍ لِأُولِي الْأَلْبَابِ﴾»[١]. تو کیا میں (اللہ کا) شکرگذار بندہ نہ بنوں آج رات مجھ پر ایک آیت نازل ہوئی ہے افسوس ہے اس شخص پر جو اس کی تلاوت کرے اور اس میں غور وفکر نہ کرے (آیت کریمہ کا ترجمہ یہ ہے) بلاشبہ آسمانوں اور زمین کے بنانے میں اور یکے بعد دیگرے رات اور دن کے آنے جانے میں عقل والوں کے لیے دلائل ہیں، جی ہاں میرے دوستو! یہ آیت کریمہ اپنے اندر غور وخوص کا تقاضا کررہی ہے اور ہم سے فکرو تدبر کا مطالبہ کررہی ہے اس میں اللہ رب العزت بیان فرمارہا ہے کہ اس نے کائنات میں روشن نشانیاں اور واضح دلیلیں رکھی ہیں تاکہ ہم سب اس کی عظیم قدرت اور کامل حکمت میں غور وفکر

---

(١) صحيح ابن حبان (٦٢٠) والآية من سورة آل عمران: ١٩٠.

کریں، چنانچہ انہیں میں ایک واضح نشانی یہ ہے کہ خدائے احکم الحاکمین نے زمین کو فرش اور قرار گاہ بنایا ہے جبکہ آسمان کو سائبان اور محفوظ چھت بنایا ہے اس کا فرمان ہے: (اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ قَرَارًا وَالسَّمَاءَ بِنَاءً)[١] اللہ ہی تو ہے جس نے تمھارے لئے زمین کو قرار کی جگہ بنایا اور آسمان کو ایک چھت (کے مثل) بنایا

باری تعالی کی قدرت و کاریگری میں غور و فکر کرنے والو! رب ذوالجلال والاکرام کی عظمت وقدرت کی ایک نشانی یہ ہے کہ اس نے آسمان وزمین کے درمیان ہواؤں کو مسخَّر فرمایا جو بادلوں کو پھیلاتی اور ان کو چلاتی ہیں اور بارش کی خوشخبری لیکر آتی ہیں اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ کا ارشاد ہے: (وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ يُرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرَاتٍ وَلِيُذِيقَكُمْ مِنْ رَحْمَتِهِ)[٢]. اور اس کی (قدرت کی) ایک نشانی یہ ہے کہ وہ ہواؤں کو بھیجتا ہے جو (بارش کی) خوشخبری لیکر آتی ہیں اور تاکہ وہ تمہیں اپنی رحمت کا کچھ مزہ چکھائے، پس بارش اللہ تعالیٰ کی ایک عظیم نعمت اور خصوصی رحمت ہے جس کی برکت سے زمین کو نئی زندگی مل جاتی ہے اور مخلوق کو اس سے نفع حاصل ہوتا ہے اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: (وَمِنْ آيَاتِهِ أَنَّكَ تَرَى الْأَرْضَ خَاشِعَةً فَإِذَا أَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ)[٣] اور اسی کی نشانیوں میں یہ بھی ہے کہ تم زمین کو دیکھتے ہو کہ

---

(١) غافر: ٦٤.
(٢) الروم: ٤٦.
(٣) فصلت: ٣٩.

وہ سوکھی اور مرجھائی ہوئی پڑی ہے پھر جب ہم نے اس پر پانی اتارا تو وہ حرکت میں آگئی اور اس میں بڑھوتری پیدا ہوگئی، پس روئے زمین اپنے رب کے حکم سے ہری بھری ہوجاتی ہے اور نعمت الہی اور سامان رزق سے معمور ہوجاتی ہے ان تمام چیزوں میں اللہ تعالیٰ کی کھلی نشانیاں ہیں جو بندہ اللہ تعالیٰ کی انوکھی خلقت میں غور وفکر کرتا ہے وہ واضح طور پر ان نشانیوں کا ادراک کرلیتا ہے ﴿صُنْعَ اللَّهِ الَّذِي أَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ إِنَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَفْعَلُونَ﴾[1]. یہ اللہ کی کاریگری ہے جس نے ہر چیز کو عمدگی کے ساتھ بنایا اور اس کو تمھارے اعمال وافعال کی پوری پوری خبر ہے یا اللہ: ہم سب کو اپنی آیات اور اپنی عظیم الشان کاریگری میں غور وفکر کرنے والا بنادے اور اپنی خصوصی رحمت اور کامیابی سے نواز دے.

أَقُولُ قَوْلِي هَذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ لِي وَلَكُمْ، فَاسْتَغْفِرُوهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ.

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ وَحْدَهُ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى مَنْ لَا نَبِيَّ بَعْدَهُ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَمَنْ تَبِعَ هَدْيَهُ. أُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ.

حضراتِ سامعین! میرے دینی بھائیو! بلا شبہ خالق کائنات جل جلالہ کی ایک کھلی نشانی یہ ہے کہ اس نے تمام انسانوں کو ایک اصل اور ایک ماں باپ سے پیدا کیا پھر ان کو زمین کی وسعتوں میں سکونت عطا فرمائی خالق کائنات جل مجدہ نے فرمایا: ﴿وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَكُمْ

---

(١) النمل: ٨٨.

مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ إِذَا أَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُونَ)[1] اسی سلسلے میں نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے: «أَنْتُمْ بَنُو آدَمَ، وَآدَمُ مِنْ تُرَابٍ»[2] تم سب آدم کی اولاد ہو اور آدم کی تخلیق مٹی سے ہوئی ہے اسی طرح اللہ رب العزت نے لوگوں کو مختلف رنگ ونسل اور متعدّد زبان وثقافت والا بنایا ہے(وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافُ أَلْسِنَتِكُمْ وَأَلْوَانِكُمْ)[3] اور اسکی نشانیوں میں سے آسمان وزمین کا بنانا ہے اور تمھاری بولیوں اور رنگتوں کا الگ الگ ہونا ہے اس میں عقل والوں کیلئے نشانیاں ہیں، خدائے عزّوجلّ نے انسانوں میں انسیت کی کیفیت پیدا کی ہے اور لوگوں کو ایک دوسرے کے ساتھ جان پہچان اور میل ملاقات کی دعوت وترغیب دی ہے اس کا فرمان ہے: (يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِنْ ذَكَرٍ وَأُنْثَى وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا)[4]. اے لوگو ہم نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا ہے اور تمکو مختلف قومیں اور مختلف خاندان بنایا تاکہ ایک دوسرے کو شناخت کرسکو، اس تعارف و شناسائی کے ذریعے لوگوں کی عقل وفراست پختہ ہوتی ہے

---

(١) الروم: ٢٠.
(٢) أبو داود: ٥١١٦، والترمذي: ٣٩٥٦.
(٣) الروم: ٢٢.
(٤) الحجرات: ١٣.

اور تہذیب کی تعمیر، زندگی کی ترقی، اور لوگوں کے مستقبل کو سنوارنے میں تجربات پختہ ہوتے ہیں جسکی بدولت ہر فرد بشر کو خیر وبرکت حاصل ہوتی ہے اور انسانیت کو سعادت ونیک بختی نصیب ہوتی ہے آیئے دعا کریں کہ الٰہ العٰلمین: کورونا وغیرہ سے ہم سبکی حفاظت کردے اور ہمارے معاشرے اور ہمارے ملک سے نیز پوری دنیا سے اس وبا کا خاتمہ کردے* هَذَا وَصَلُّوا وَسَلِّمُوا عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ.

اللَّهُمَّ أَدِمْ عَلَى الْإِمَارَاتِ فَضْلَكَ وَنِعَمَكَ، وَزِدْهَا مِنْ عَطَائِكَ وَكَرَمِكَ. اللَّهُمَّ وَفِّقْ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ الشَّيخَ خَلِيفَةَ بْنَ زَايِدٍ وَنَائِبَهُ وَوَلِيَّ عَهْدِهِ الْأَمِينَ، وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ؛ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ. اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشَّيخَ زَايِدَ وَالشَّيخَ مَكْتُومَ، وَشُيُوخَ الْإِمَارَاتِ الَّذِينَ انْتَقَلُوا إِلَى رَحْمَتِكَ، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِكَ فَسِيحَ جَنَّاتِكَ. وَارْحَمْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ وَأَجْزِلْ مَثُوبَتَهُمْ. اللَّهُمَّ ارْحَمِ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ: الْأَحْيَاءَ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتَ. اللَّهُمَّ ارْفَعْ عَنَّا وَعَنِ الْعَالَمِينَ الْوَبَاءَ، وَاشْفِ الْمُصَابِينَ بِهَذَا الدَّاءِ، وَعَافِهِمْ مِنْ كُلِّ دَاءٍ، يَا مُجِيبَ الدُّعَاءِ. اللَّهُمَّ اسْقِنَا الْغَيْثَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْقَانِطِينَ، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا. **عِبَادَ اللَّهِ:** اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ؛ يَذْكُرْكُمْ، وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.

خطیب کی چند ذمہ داریاں: (۱) مسجد سے باہر نماز پڑھنے والوں کی رعایت کرتے ہوئے نماز میں تخفیف کی جائے (۲) دوسری اذان کا دورانیہ ایک منٹ سے زیادہ نہ ہو (۳) کوشش ہو کہ خطبہ اور نماز کی مجموعی مدت دس منٹ سے متجاوز نہ ہونے پائے (٤) نماز سے قبل اس بات کو یقینی بنالیا جائے کہ دوران نماز بطور خاص رکوع اور سجدوں میں صحن کے مائیکروفونز کام کرتے رہیں (٥) نمازیوں کو باہم متعین فاصلہ رکھنے کی اور ماسک کو منھ پر صحیح طریقے سے لگائے رکھنے کی یاددہانی کرادی جائے